امیر اہلسنت کے بیانات کی مدنی بہاریں (حصہ 5)

ماڈرن نوجوان کی توبہ

(اور دیگر 13 مدنی بہاریں)

☆ کرکٹ کا شوقین 5
☆ 47 کلو وزن کم ہو گیا 9
☆ گمراہ کن عقائد سے توبہ 11
☆ مجھے اپنے آپ سے گھن آنے لگی 20
☆ گناہوں پر جری نوجوان 22
☆ شادی میں اجتماع ذکر و نعت 26

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ پر **اللّٰہ** ورسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم **کا خاص کرم** ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی شخصیت **میں ربّ** عَزَّوَجَلَّ نے ایسی کشش عطا فرمائی ہے کہ کئی گناہ گار صرف آپ کے نورانی چہرے اور سراپا سنّت کے دِیدار کی بَرَکت سے تائب ہو کر نیکیوں پر **گامزن** ہو جاتے ہیں، نیکوکاروں کی رِقّتِ قلبی میں اضافہ ہوتا ہے۔ آپ کی صحبت **اصلاحِ اعمال** کا ذریعہ بنتی ہے۔ چونکہ صالحین کے واقعات میں دِلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اور نظر وفکر کی پاکیزگی **پِنْہاں** ہے۔ لہٰذا امّت کی اصلاح وخیر خواہی کے مقدّس جذبے کے تحت **مجلس المدینۃ العلمیۃ** نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات ودینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیُوض وبَرَکات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں امیرِ اہلسنّت کے بیانات کی مَدَنی بہاریں (حصّہ 5) ''ماڈرن نوجوان کی توبہ'' پیشِ خدمت ہے۔ (پہلا رِسالہ ''امیرِ اہلسنّت کے بیانات کے کرشمے'' دوسرا رِسالہ ''بدنصیب دُولہا'' تیسرا رِسالہ ''**فلمی اداکار کی توبہ**'' چوتھا رِسالہ ''شرابی کی توبہ'' کے نام سے مکتبۃ المدینہ سے شائع ہو چکے ہیں) **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالعہ ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی

www.dawateislami.net

کوشش'' کی مَدَنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔

ہمیں چاہئے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے **اچھی اچھی نیّتیں** کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دوجہاں کے تاجْوَر، **سلطانِ بَحر وبَر** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''اچھی نیّت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔''

(اَلجامع الصَّغِیر، ص۵۵۷ حدیث:۹۳۲۶، دارالکتب العلمیه بیروت)

''فیضانِ عطّار'' کے نوحُروف کی نسبت سے اس رِسالے کو پڑھنے کی **9 نیّتیں** پیشِ خدمت ہیں: ﴿۱﴾ ہر بار حَمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 3 کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا) ﴿۵﴾ حتَّی الْوَسع اِس کا باوُضُو اور ﴿۶﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں ''**اللہ**'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں ''**سرکار**'' کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھوں گا ﴿۹﴾ دوسروں کو یہ رِسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رِسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے **مَدَنی اِنعامات** پر عمل اور **مَدَنی قافِلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النّبی الامین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۰۲ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۰ھ، 21 اکتوبر 2009ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ اپنے رِسالے ''**جنّات کا بادشاہ**'' میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں، **نبیوں** کے سلطان، رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رَحمٰن صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: ''**جس نے مجھ پر روزِ جُمُعَہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گُناہ مُعاف ہوں گے۔**'' (کنزُالعُمّال ج ۱ ص۲۵٦ حدیث۲۲۳۸ دارالکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ ماڈرن نوجوان کی توبہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) میں مُقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں نے جس گھرانے میں آنکھ کھولی وہ فیشن کے اعتبار سے علاقہ بھر میں مشہور تھا حتّٰی کہ نت نئے فیشن کی ابتداء ہمارے ہی گھر سے ہوتی۔ گھر والوں کے بے جا لاڈ پیار نے

www.dawateislami.net

مجھے بگاڑ کر رکھ دیا تھا۔ میرے شب وروز گانے باجوں کی نذر ہو چکے تھے۔ نماز وروزے کی کچھ پرواہ نہ تھی ، مجھ پر ڈانس سیکھنے کا بھوت سوار ہو چکا تھا،لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ ، مذاق مسخری میری رگ رگ میں بس چکی تھی۔ **بدمذہبوں کی صُحبتِ بد میں رہنے کی وجہ سے اولیائے کرام** رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلام **کے ماننے والوں کو گالیاں دینا اپنے لیے باعثِ فخر سمجھتا تھا۔** میری خزاں رسیدہ زندگی میں نیکیوں کی بہار کا سبب یہ ہوا کہ ماہِ رَمَضانُ المُبارَک کے دوران میری ملاقات سبز سبز عمامہ سجائے،سفید لباس میں ملبوس ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی، انہوں نے آگے بڑھ کر بڑے عاجزانہ انداز میں مجھ سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے شیخِ طریقت، امیرِاہلسنّت ، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادِری** رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے سنّتوں بھرے بیان **''اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **کی خفیہ تدبیر''** کا کیسٹ سننے کے لئے دیا میں نے جونہی سنّتوں بھرا بیان سننا شروع کیا امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رِقّت انگیز انداز نے میرے دِل کی دُنیا کو زِیروزبر کر کے رکھ دیا۔ میں نے اپنے تمام سابِقہ گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تادمِ تحریر مَدَنی انعامات پر عمل کے ساتھ ساتھ فیضانِ سنّت**

www.dawateislami.net

سے دو مسجد درس دینے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ کرکٹ کا شوقین

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) کے علاقے گوجر خان کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہونے سے قبل مذہبی ذِہن نہ ہونے کی وجہ سے مَیں گناہوں کی وادِی میں سرگرداں تھا اور **جنون کی حد تک کرکٹ کھیلنے کا شوقین تھا۔** ہمارا گاؤں، شہر سے تقریباً **12** کلومیٹر دُور ہے، مَیں صرف کرکٹ کھیلنے کے لئے اپنے گاؤں سے شہر آتا اور کھیل میں اس قدر مگن ہو جاتا کہ دن گزرنے کا اِحساس تک نہ ہوتا، فلمیں ڈرامے دیکھنے میں اس قدر منہمک ہو جاتا کہ مؤذن کی اذان پر مجھے رات گزرنے کا پتا چلتا۔ رات کو زیادہ دیر تک جاگنے کی وجہ سے جب کبھی والد صاحب مجھے سو جانے کا کہتے تو میں ٹکا سا جواب دے کر پھر فلم دیکھنے لگ جاتا۔ الغرض گناہوں کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں بھٹکتا پھر رہا تھا۔

www.dawateislami.net

آخر کار گناہوں کے سیاہ بادل چھٹے اور میری قسمت کا ستارہ چمکا۔ ہوا یوں کہ 2000ء بمطابق ١٤٢١ھ میں میرے ایک دوست جو کہ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ تھے انہوں نے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت رَمَضان المُبارَك کے آخری عشرہ میں ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں بیٹھنے کی ترغیب دِلائی، لیکن **آہ!** میں سنّتِ اِعتکاف میں شرکت کرنے سے محروم رہا ہاں اِتنا ضرور تھا کہ شام کو کام سے فارغ ہو کر مُعْتَکِف اسلامی بھائیوں کی صُحبت کی بَرَکات لوٹنے کے لئے مسجد حاضر ہو جاتا۔ **رات کو سیکھنے سکھانے کے مختلف حلقوں میں شرکت کر کے سُنّتیں سیکھتا، دُعائیں یاد کرتا اور حلقوں سے فراغت کے بعد اپنے گھر چلا آتا۔** چند دن تو میرا یہی معمول رہا اس کے بعد ایک اسلامی بھائی کی **اِنفرادی کوشش** کے نتیجے میں مَیں نے رات وہیں اِعتکاف کرنا شروع کر دیا۔ 26 ویں شب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کا کیسٹ بیان بنام ''**گانے باجے کی ہولناکیاں**'' چلایا گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے **پُرسوز بیان میں گانے باجے کے عذابات کا تذکرہ سن کر**

www.dawateislami.net

میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ میں ہاتھوں ہاتھ اپنے تمام سابقہ گناہوں سے تائب ہوکر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی اِعتکاف میں مَیں نے داڑھی شریف سجانے کی نیت کرنے کے ساتھ ساتھ عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا۔

اِس مدنی اِنقلاب کے بعد میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دستِ اقدس پر بیعت ہوکر سلسلۂ قادریہ رَضویہ عطاریہ میں شامل ہوگیا۔ میری اِنفرادی کوشش اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ والد صاحب اور بڑے بھائی نے بھی سُنّت کے مطابق داڑھی شریف سجالی۔ ہمارے گھر میں اب گانوں کے بجائے سنّتوں بھرے بیانات اور آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی نعتوں کی بابَرَکت آوازیں گونجنے لگیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر بارہ ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کے بعد ڈویژن قافلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مشغول ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿3﴾ اِصلاح کا سامان

بابُ الاسلام (سندھ) کے مشہور شہر **حیدر آباد** میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں بھٹکتا پھر رہا تھا۔ **فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے سننا، نمازیں قضا کرنا میری فطرتِ ثانیہ بن چکی تھی۔** داڑھی مُنڈانے اور بدمذہبوں کی صُحبتِ بد میں اپنا سارا سارا دن گنوانے میں فخر محسوس کرتا تھا۔ الغرض میرے شب و روز گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔ آخر کار میری زندگی کی غفلت کے ایّام ختم ہوئے اور میری اِصلاح کا سامان یُوں ہوا کہ میرا چھوٹا بھائی تبلیغِ قران وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ وہ اکثر اوقات شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے **سُنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں** گھر لا کر سنا کرتا تھا۔ چُنانچہ

ایک دن حسبِ معمول اس نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا سُنّتوں بھرا بیان **”بے نمازی کی سزائیں“** چلایا۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی **رِقّت انگیز پُرسوز آواز جونہی میرے کانوں میں پڑی میرا دِل اس جانب**

www.dawateislami.net

کھنچتا چلا گیا اور بالآخر میں نے پوری توجہ سے بیان سننا شروع کر دیا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر میرے دِل میں پیوست ہوتے رہے۔ بیان جُونہی ختم ہوا میرا دِل کانپ اُٹھا۔ میں نے اسی وقت اپنے تمام سابِقہ گناہوں سے توبہ کی، نمازوں کی پابندی شروع کر دی اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا جس نے سونے پر سُہاگے کا کام کیا اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے سُنّتوں بھرے بیان کی بَرَکت سے تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق تحصیل مشاورت کے خادِم (نگران) کی حیثیت سے نیکی کی دعوت عام کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ 47کلو وزن کم ہو گیا

بابُ المدینہ (کراچی) میں مُقیم ایک اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے کہ مجھے رَمَضانُ المُبارَک کے آخری عشرہ میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے

www.dawateislami.net

والے اِجتماعی اِعتکاف میں عاشقانِ رسول کے ساتھ مُعتَکِف ہونے کی سعادت نصیب ہوگئی۔ دورانِ اعتکاف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے ساتھ ساتھ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے سُنّتوں بھرے بیانات سننے کے بھی مواقع مُیسَّر آتے رہے۔ ایک دن امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا **پیٹ کے قفلِ مدینہ** سے متعلق سنّتوں بھرا بیان سننے کی سعادت نصیب ہوئی، دورانِ بیان آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے کم کھانے کے فوائد بیان کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا کہ **''میں نے بھی پیٹ کا قُفلِ مدینہ لگا کر اپنا دس کلو وزن کم کیا ہے۔''** آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے اس بیان کا ایسا اثر ہوا کہ میں نے بھی پیٹ کا قفلِ مدینہ لگانا شروع کر دیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **بارہ ماہ میں ہی میرا وزن 130 کلو سے کم ہو کر 83 کلو ہو چکا ہے۔** امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے بیان کی بَرَکت سے جہاں میرا وزن اس قدر کم ہوا وہیں مجھے نماز و روزے کے مسائل سیکھنے کے ساتھ ساتھ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نماز و روزے کی پابندی بھی نصیب ہوگئی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿5﴾ گمراہ کُن عقائد سے توبہ

پنجاب (پاکستان) کے شہر **مظفر گڑھ** میں مُقیم اِسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے: میری بدقسمتی کہ میں نے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے **پہلے بدمذہبوں کے مدرسے میں زیرِ تعلیم رہ کر قراٰنِ مجید حفظ کیا**۔ ان کی صُحبت میں رہتا اور اکثر و بیشتر بدمذہب مقررین کی کیسٹیں سنتا رہتا، یہی وجہ تھی کہ میری زندگی عشقِ رسُول کی چاشنی سے ناآشنا تھی۔ **میں بدمذہبی میں اس قدر بڑھ چکا تھا کہ "یارسُول اللہ** (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) **" کا نعرہ لگانے والے علمائے اہلسنّت کو مَعَاذَ اللہ گالیاں تک دینے سے گُریز نہ کرتا،** گھر والوں کے سمجھانے کے باوُجود اپنے باطِل عقائد پر ہی اَڑا رہا۔ ماہِ رَمَضان المُبارَک ۱۴۲۶ھ بمطابق 2005ء میں مجھے میرے بڑے بھائی (جو کہ کراچی میں رہائش پذیر تھے) نے تراویح پڑھانے کے لئے بلالیا۔ میرے بھائی کے دوست (جو کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے) کو جب میرے گمراہ کن عقائد کے بارے میں پتہ چلا تو انہوں نے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے **مجھے بدمذہبوں کے**

www.dawateislami.net

کُفریہ وگمراہ کن عقائد کے بارے میں بتایا،حسبِ ضرورت کتابیں بھی دکھائیں لیکن میری آنکھوں پر تعصُّب کی پٹی بندھ چکی تھی جو مجھے راہِ حق دیکھنے سے باز رکھے ہوئے تھی مگران اسلامی بھائی نے بھی ہمت نہ ہاری۔

بالآخر ظلمت وگمراہی کے سیاہ بادل چھٹے اورمیری زندگی میں ہدایت کا آفتاب طُلُوع ہوا۔ ہوایوں کہ ایک دن نمازِ تراویح سے فراغت کے بعدمیری ملاقات اسی اسلامی بھائی سے ہوئی، انہوں نے نہایت محبت بھرے انداز میں **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کا کیسٹ بیان سنانا شروع کردیا۔ **بیان سنتے ہی میرے دِل میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہوگیا، میں نے اسی وقت گمراہ کن عقائد سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی** (عالم کورس) **کرنے کے لئے داخلہ لے لیا**۔ تادمِ تحریر میں درجہ ثالثہ کا طالب علم ہوں اور 12 ماہ کے **مَدَنی قافلے** میں سفر کی سعادت حاصل کررہاہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿6﴾فیشن کادلدادہ کیسے تائب ہوا؟

ڈیرہ غازی خان (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی نے اپنی خزاں رسیدہ زندگی میں بہار آنے کا تذکرہ کچھ یوں کیا کہ میں نے جس گھرانے میں آنکھ کھولی وہ علاقے میں مذہبی لحاظ سے جانا پہچانا جاتا تھا کیونکہ میرے دادا جان، والد صاحب اور خاندان کے کثیر افراد حافظ قران ہیں۔ دادا جان اور والد صاحب تو ایک عرصہ تک امامت بھی فرماتے رہے تھے۔ اس لحاظ سے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ میں اپنے آبا وَاجداد کے نقش قدم پر چلتا لیکن آہ! صد کروڑ آہ! ''**چراغ تلے اندھیرا**'' کے مصداق میں بے عملی کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ لڑائی جھگڑے کرنا، گالیاں بکنا، فلموں ڈراموں سے دِل لبھانا، بدنگاہی کرنا، دوستوں کے ساتھ فُضُول گھومنا پھرنا، عشقِ مجازی میں وقت برباد کرنا اور ہر نئے فیشن کو اپنانے کی تمنّا کرنا وغیرہ وغیرہ گناہ میری زندگی کا حصہ بن چکے تھے، حتّٰی کہ مَیں اپنے خاندان میں وہ واحِد شخص ہوں کہ جس نے ٹراؤزر، پینٹ شرٹ جیسا گھٹیا قسم کا لباس پہنا۔ چھٹی کے دن میں سارا دن منی سینما میں فلمیں دیکھنے میں برباد کر دیتا کئی سالوں تک اسی طرح میں گناہوں کی سیاہ وادیوں میں بھٹکتا رہا۔

www.dawateislami.net

۱٤۲٤؁ھ بمطابق 2003؁ء کے رَمَضانُ المُبارَک کی آمد ہوئی تو میں نے اپنے ایک دوست کے ہمراہ رَمَضانُ المُبارَک کے آخری عشرے کا سُنَّت اِعتکاف کرنے کی ترکیب بنائی ،اور وقتِ مقرّرہ پر ہم اپنے گاؤں کی مسجد میں مُعتَکِف ہوگئے۔ نہ تو ہمیں مسجد کے آداب کا لحاظ تھا اور نہ ہی اِعتکاف کی اِحتیاطیں معلوم تھیں۔ جوں توں ہم نے اِعتکاف کے دن گزار لئے۔ اگرچہ سارا اِعتکاف غفلت کی نذر ہوگیا تھا لیکن پھر بھی اِعتکاف کے بعد میں نیکیوں کی جانب مائل رہنے لگا۔ کچھ عرصہ بعد میں دِینی کتابوں کے ایک مکتبے پر بیان کی کیسٹ خریدنے کی نیت سے گیا۔

مَیں نے اپنے مطلوبہ بیان کی کیسٹ طلب کی لیکن مجھے وہ بیان نہ مل سکا۔ مکتبے کے مالِک چونکہ دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ دار اسلامی بھائی تھے، لہٰذا انہوں نے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا کیسٹ بیان خریدنے کی ترغیب دِلائی۔ ان کی اِنفرادی کوشش کی وجہ سے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتُہم العالیہ کے بیان کی ایک کیسٹ خرید لی۔ مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کیسٹوں کی قیمت چونکہ عام ریٹ سے کم تھی اس لئے میں نے اس کے ساتھ ایک اور کیسٹ بھی

www.dawateislami.net

خرید لی۔ بیانات کی کیسٹیں لے کر میں اپنی ورکشاپ پر پہنچا جہاں میں کام کرتا تھا، صبح کا وقت تھا، میں نے سوچا کہ آج دن کا آغاز بیان سننے سے کرتے ہیں ۔لہٰذا میں نے بیان کی کیسٹ لگا دی ۔ بیان کی ابتداء میں امیرِ اہلسنّت دامَت بَرکاتُہُم العالیہ کا عشقِ رسُول میں ڈُوب کر پڑھا ہوا خطبہ شروع ہوا تو اِبتدائی الفاظ سن کر ہی مجھے کافی سکون ملا اور **شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت** دامَت بَرکاتُہُم العالیہ **کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر کس طرح میرے دِل میں پیوست ہوئے، مجھے آج بھی یاد** ہے۔بس میرا دِل چاہتا ہے کہ میں امیرِ اہلسنّت دامَت بَرکاتُہُم العالیہ کے انہی الفاظ کو بار بار سنتا رہوں ! جیسے جیسے میں یہ بیان سنتا گیا میرے دِل میں امیرِ اہلسنّت دامَت بَرکاتُہُم العالیہ کی محبت گھر کرتی چلی گئی حالانکہ **میں اُس وقت بھی نہیں جانتا تھا کہ بیان کرنے والی یہ عظیم ہستی کون ہیں** ۔الغرض میں نے یہ بیان مکمل سنا اس کی بَرَکت یہ ظاہر ہوئی کہ میں نماز کا پابند بن گیا یہاں تک کہ میں نے اپنی جیب میں حاضری نماز کی کاپی رکھ لی اور ہر نماز کی حاضری خود ہی لگایا کرتا تھا۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ یوں میری فیشن سے جان چھوٹ گئی اور مجھے اس بے ڈھنگے لباس سے بھی نفرت ہوگئی۔**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کرم اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَت بَرکاتُہُم العالیہ کی نگاہِ

www.dawateislami.net

عنایت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کے بعد آج تک فیشن والا لباس تو کیا میں نے رنگین کپڑے بھی نہیں سلوائے بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سنّت کے مطابق سفید کرتا، شلوار پہنتا ہوں۔

مجھے مدنی اِنعامات کا کارڈ بھی انہی مکتبے کے اسلامی بھائی نے ہدیۃً دیا میں نمازِ فجر جماعت سے تو کیا گھر میں بھی نہیں پڑھتا تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی انعامات پر عمل کی بَرَکت سے فرائض تو فرائض میں نوافل بھی پابندی سے ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور اب اذانِ فجر سے آدھا گھنٹہ پہلے ہی اُٹھ جاتا ہوں اور مسجد میں جا کر تہجد کی نماز ادا کرتا ہوں، موقع ملنے پر اذانِ فجر بھی دیتا ہوں۔

کچھ دنوں کے بعد معلوم ہوا کہ ہمارے علاقے میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شہزادۂ عطّار حضرت مولانا ابواُسَید عُبید رضا عطاری المدنی سلّمہ الغنی تشریف لا رہے ہیں۔ میں بھی اُس اجتماع میں حاضر ہوگیا، اجتماع کے آخر میں شہزادۂ عطّار کے ذَریعے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہُم العالیہ کا مرید بن گیا۔ ایک پیرِ کامل کے ہاتھوں میں ہاتھ دینے کی بَرَکت یوں ظاہر ہوئی کہ ایک ہفتہ کے بعد والدین کی اجازت سے مجھ جیسا گناہ گار درسِ نظامی

www.dawateislami.net

(عالم کورس) کے لئے دعوتِ اسلامی کے ''**جامعۃ المدینہ**'' میں داخل ہو کر **علمِ دین** حاصل کرنے لگا۔ میں نمازِ ظہر تک جامعۃ المدینہ میں تعلیم حاصل کرتا اور ظہر کے بعد ورکشاپ پر جا کر کام کرتا، اور پھر رات کو اپنے اسباق یاد کرتا، کیونکہ کچھ مجبوریوں کی وجہ سے میں ورکشاپ کا کام نہیں چھوڑ سکتا تھا اس لئے وقت یونہی گزرتا گیا۔ کچھ حالات بہتر ہوئے تو میں نے ورکشاپ پر کام چھوڑ کر اپنے آپ کو مکمل طور پر **علمِ دین** سیکھنے کے لئے **وقف** کر دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے جامعہ بنام ''جامعۃ المدینہ'' بابُ المدینہ (کراچی) میں دورۂ حدیث کا طالب العلم ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے علمی اور تحقیقی شعبہ **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ** میں تحریری کام کی بھی سعادت ملی ہوئی ہے۔ اس میں میرا اپنا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ سب میرے پیرو مُرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا **فیض** ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

www.dawateislami.net

﴿7﴾ کیسٹ بیان کی بَرَکت

بلوچستان (پاکستان) کے شہر **کوئٹہ** میں مُقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میری زندگی کے شب وروز گناہوں میں بسر ہورہے تھے۔ **فلمیں** ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، نمازیں قضاء کرنا، والدین کوستانا اورلوگوں کی دِل آزاری کرناوغیرہا گناہ میری زندگی کاجُزوِ لَا یَنفَكُ بن چکے تھے۔میری قسمت یوں چمکی کہ سن ۱٤۲۲ھ بمطابق سن 2001ء میں میری ملاقات تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی ۔ انہوں نے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے **سنّتوں بھرے بیانات** کی دو کیسٹیں بنام ''**بدنصیب دُولہا، بے نمازی کا انجام**'' تحفۃً پیش کیں۔ان بیانات کو سننے کی بَرَکت سے گناہوں سے بیزاری کا ذِہن بنا،مَیں دعوتِ اسلامی کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کرنے لگا اور رفتہ رفتہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔تھوڑے عرصے کے بعد ایک اسلامی بھائی کی **اِنفرادی کوشش** کے نتیجے میں 63 دن کے

www.dawateislami.net

تربیتی کورس کرنے کی بھی سعادت نصیب ہوئی۔تربیتی کورس کے دوران مزید **علمِ دین** سیکھنے کا جذبہ ملاتو میں نے علمِ دین سیکھنے کے لئے **دعوتِ اسلامی** کے جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا۔تادمِ تحریر مَیں جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کی سعادت حاصل کررہاہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾قبر کے سُوال جواب

بابُ المدینہ (کراچی) میں مُقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کاخُلاصہ ہے کہ میں اپنے مَحلّے کی مسجد میں کبھی کبھار نماز پڑھ لیا کرتا تھا لیکن نمازوں میں اِستقامت نہ ملتی تھی کبھی پڑھ لی تو کبھی سُستی ہوگئی۔ ۱۴۱۹ھ بمطابق 1999ء کی بات ہے کہ مسجد میں درس دینے والے اسلامی بھائی کی **اِنفرادی کوشش** کے نتیجے میں مَیں نے مدرسۃ المدینہ (برائے بالغان) میں داخلہ لے لیا اور قرانِ پاک دُرست طریقے سے پڑھنے کی سعی کرنے لگا لیکن پھر بھی مدنی ماحول کی طرف نہ تو کوئی رغبت ہوئی اور نہ ہی **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کرنے کا

www.dawateislami.net

ذِہن بنا۔اس دوران ایک اسلامی بھائی نے مجھے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا کیسٹ بیان بنام ''قبر کے سوال جواب'' سننے کے لئے دیا۔میں نے مذکورہ بیان اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر سننے کی سعادت حاصل کی۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزوجل ایک ولی کامل کی پُرتاثیر آواز کی بَرَکت سے نہ صرف مجھے مدنی ماحول میں اِستقامت ملی بلکہ مجھ سمیت تمام گھر والوں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے حُضُور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غلامی کا پٹہ اپنے گلے میں ڈال لیا۔تادمِ تحریر تحصیل سطح پر مَدَنی اِنعامات کے ذِمّہ دار کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عزوجل کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿9﴾ مجھے اپنے آپ سے گھن آنے لگتی

بلوچستان (پاکستان) کے شہر کوئٹہ میں مُقیم ایک اسلامی بھائی نے اپنی توبہ کے احوال اس طرح بیان کئے :مَیں معاشرہ کا ایک نہایت ہی بگڑا ہوا شخص تھا۔فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا،نت نئے فیشن پر مرمٹنا، بے حیائی کا بازار

www.dawateislami.net

گرم کرنا اور داڑھی منڈانا وغیرہا گناہوں سے میرے شب و روز اٹے ہوئے تھے۔ میری اِصلاح کا سامان یوں ہوا کہ ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا کیسٹ بیان بنام **''قبر کا امتحان''** سننے کے لئے دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مذکورہ **سنّتوں بھرا بیان** سن کر میرے دِل میں **مدنی اِنقلاب** برپا ہوگیا۔ ایک ولی کامل کے نصیحت آموز اِرشادات وملفوظات سن کر میں نے اپنے تمام سابِقہ گناہوں سے توبہ کی اور اپنے آپ کو مدنی رنگ میں رنگ لیا۔ صرف اِتنا نہیں بلکہ اس بیان کی بَرَکت سے والدین کا اَدَب واِحترام کرنے کے ساتھ ساتھ مَیں نے داڑھی، عمامہ اور زُلفوں جیسی پیاری پیاری سنّتوں کو بھی اپنا لیا حالانکہ اس سے قبل میں نے ان کے بارے میں سوچا تک نہ تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے میرے لئے یہ سب کچھ آسان ہوگیا۔ ایک وہ وقت تھا کہ سرے سے نمازیں ہی قضا ہو جایا کرتیں تھیں لیکن آج **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے نماز تو کُجا صرف مسجد کی جماعت ترک ہو جائے تو دِل روتا ہے کہ مجھے نماز**

www.dawateislami.net

باجماعت کی سعادت کیوں نہیں ملی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ گناہوں پر جَری نوجوان

پنجاب (پاکستان) کے شہر **اوکاڑہ** میں مُقیم اِسلامی بھائی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتُہمُ العالیہ کے کیسٹ بیان کی **مَدَنی بہار** بیان کی۔ جس کا خلاصہ یہ ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں ایک ماڈرن نوجوان تھا۔ ہر قسم کا نشہ مثلاً افیون، چرس اور شراب وغیرہ کا اِستعمال میرا معمول بن چکے تھے افسوس! میں جوئے کی لعنت میں بھی جکڑا ہوا تھا۔ بُری صُحبت کی وجہ سے میں **گناہوں پر اس قدر جَری** ہو گیا تھا کہ مسافروں کو لوٹ لینا میرے مشاغل میں شامل ہو چکا تھا۔ میری اِن حرکاتِ بد کی وجہ سے میرے گھر والے بھی مجھ سے تنگ آ چکے تھے۔ میں نہ جانے مزید کتنا عرصہ گناہوں کی اس دلدل میں پھنسا رہتا لیکن خوش نصیبی سے میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ میرے ماموں زاد بھائی جو کہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی

www.dawateislami.net

تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں، انہوں نے مجھ پر **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے شیخِ طریقت، امیرِ **اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا کیسٹ بیان بنام **"مُردے کی بے بسی"** سنایا۔ اس بیان نے تو میرے دِل میں **مَدَنی اِنقلاب** برپا کردیا کہ میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے تمام سابِقہ گناہوں سے توبہ کرلی اورقرانِ مجید دُرُست مخارج سے پڑھنے کے لئے **مدرسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) میں داخلہ لے لیا۔ یہ بیان دیتے وقت میں **مدنی قافلہ کورس** کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں اور تنظیمی طور پر ذیلی حلقہ کے ذِمّہ دار کی حیثیت سے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں کوشاں ہوں۔

اللہ عزوجل کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ معاشرے کا بگڑا ہوا شخص

پنجاب (پاکستان) کے شہر **چشتیاں** میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے: داڑھی منڈانا، والدین کی نافرمانی، نمازیں قضاء کرنا وغیرہ وغیرہ گناہ میری زندگی کا حصہ بن چکے تھے۔ گانے باجے سننے کا تو مجھے جنون کی حد تک شوق تھا

www.dawateislami.net

ہر وقت مختلف قسم کے گانے میرے موبائل فون اور کمپیوٹر میں موجود رہتے تھے۔ انٹرنیٹ کا غَلَط اِستعمال کرنے کے گناہ میں بھی میں مُلوّث تھا۔ جینز کی پینٹ کے سوا لباس نہ پہنتا حتی کہ ایک مرتبہ عید کے موقع پر میرے لئے والد صاحب نے سوٹ سلوالیا لیکن میں نے پہننے سے اِنکار کردیا، نفس کی خواہش کے مطابق پینٹ شرٹ خریدی اور پھر عید کے پُرمَسرَّت موقع پر اِسی بے ہودہ لباس میں ملبوس ہوا۔ فیشن کا دلدادہ ہونے کی وجہ سے میں نے عمامہ اور کُرتے کے بارے میں کبھی سوچا بھی نہ تھا، الغرض گناہوں بھری زندگی میں شب وروز گزرتے رہے۔ میرے سُدھرنے کے اسباب یوں ہوئے کہ ہماری مسجد میں جو نئے امام صاحب تشریف لائے وہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے۔ ایک دن انہوں نے مجھ پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی ترغیب دِلائی، ان کی **اِنفرادی کوشش** کے سبب میں نے ایک دو مرتبہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ **ایک دن** انہوں نے میرے والد صاحب کو امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا **محمد اِلیاس عطّار قادِری** دامت برکاتہم العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان بنام **''مُردے**

www.dawateislami.net

کی بے بسی‘‘ تحفۃً دیا۔ایک رات مجھے یہ بیان سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس بیان کی بَرَکت سے میرے دِل میں **مدنی اِنقلاب** برپا ہونے لگا۔خاص کران الفاظ نے میرے دِل پر کافی اَثر کیا کہ ''**انسان کو مرنے کے بعد اندھیری قبر کے حوالے کردیا جائے گا، گاڑی ہوئی تو گیرج میں کھڑی رہ جائے گی**‘‘ میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے تمام سابِقہ گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے اپنے موبائل اورکمپیوٹرکوگانوں کی نحوستوں سے پاک کردیااور اپنے چہرے پر پیارے آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی محبت کی نشانی داڑھی شریف سجانے کے ساتھ ساتھ اپنے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا لیااور سنّت کے مطابق مدنی لباس کوبھی زیبِ تن کرلیا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریرمَیں یونیورسٹی کے ہوسٹل میں **دعوتِ اسلامی** کے شعبہ تعلیم کے ذِمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿12﴾ قبر کی پہلی رات

بابُ المدینہ (کراچی) کے اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے: تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں کی دلدل میں دھنستا جا رہا تھا اور اِصلاح کی کوئی سبیل نظر نہیں آرہی تھی یہاں تک کہ مجھ پر اسٹیج ڈراموں میں کام کرنے کا بھوت سوار ہو گیا اور میں اس بُرے کام میں دھنستا گیا۔ آخرِ کار گناہوں کی بیماری سے مجھے چھٹکارا اس طرح نصیب ہوا کہ خوش قسمتی سے ۱۴۲۴ھ بمطابق **2004**ء میں مجھے زمانے کے ولی کامل شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان **''قبر کی پہلی رات''** سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کی بَرَکت سے میرا دل چوٹ کھا گیا۔ کچھ دنوں کے بعد عاشقانِ رسول کے ساتھ مجھے **مدنی قافلے** میں سفر کی سعادت نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس طرح مجھے **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستگی نصیب ہوگئی۔

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿13﴾ شادی میں اجتماعِ ذکر و نعت

پنجاب (پاکستان) کے شہر **ساہیوال** کے علاقے چیچہ وطنی میں مُقیم ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کی **مدنی بہار** اس طرح بیان کی: **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں مختلف گناہوں مثلاً والدین سے جھگڑا کرنا، نمازیں قضا کرنا، نیکیوں سے غفلت میں مبتلا تھا گانوں باجوں سے اس قدر شدید محبت تھی کہ میں نے یہ نیتِ فاسدہ کر رکھی تھی کہ اپنی شادی پر مَعاذَاللہ خوب ناچ رنگ کی محفل سجاؤں گا۔ الغرض میری زندگی کے شب و روز گناہوں کی تاریک رات کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں ڈوبے ہوئے تھے۔ میرے سُدھرنے کا اِہتمام یوں ہوا کہ مجھے تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے **ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا بیان بنام **''گانے باجے کی ہولناکیاں''** سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ بیان سننے کی بَرَکت سے جہاں مجھے اپنے سابِقہ تمام گناہوں سے توبہ کی توفیق نصیب ہوئی وہاں اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ ذِہن بھی بنا کہ اب اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں اپنی تقریبِ

www.dawateislami.net

نکاح کو سنّت کے مطابق ادا کروں گا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے اپنی اس نیت کو عملی جامہ بھی پہنایا اور میری شادی میں گانے باجے کی محفل کے بجائے **اجتماعِ ذکرو نعت** منعقد ہوا۔ ہمارے گاؤں کے لوگ اس **اجتماعِ ذکرو نعت** سے بے حد متأثر ہوئے کہ ہم نے پہلی مرتبہ شادی کے موقع پر اس طرح کا **اجتماعِ ذکرو نعت** دیکھا ہے۔ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے میری شادی کے بعد ایک اور اسلامی بھائی کی شادی کے موقع پر بھی اِجتماعِ ذکرو نعت کا اہتمام کیا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد تو ہمارے گاؤں کے لوگوں کا شادی کے موقع پر **اجتماعِ ذکرو نعت** منعقد کرنے کا مَدَنی ذِہن بن چکا ہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ میں ٹھٹھا مذاق کرنے کا عادی تھا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں ایک ماڈرن

www.dawateislami.net

خاندان کا فرد ہونے کی وجہ سے طرح طرح کے گناہوں میں جکڑا ہوا تھا۔ ڈانس کرنا، گانے گانا، ہر وقت دوسروں سے مذاق مسخری کرتے رہنا، بدنگاہی کرنا، گالی گلوچ و لڑائی جھگڑا کرنا، بُزُرگوں کے ساتھ عقیدت رکھنے والوں کو گالیاں دینا اور ان کا مذاق اُڑانا مختصر یہ کہ طرح طرح کے گناہوں سے اپنی زندگی کے قیمتی ایام برباد کررہا تھا اور **علمِ دین** سے بالکل عاری تھا۔ آہ! میری زندگی کا ایک حصہ اسی غفلت کی نذر ہو گیا اور مجھے اپنی غلطیوں کا اِحساس تک نہ ہوا۔ آخر کار میری آنکھوں سے غفلت کے پردے ہٹے اور میری اِصلاح یوں ہوئی کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے رَمَضانُ المُبارَک کے مُتبرَّک ماہ میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان بنام **"اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر"** سننے کے لئے مجھ پر **اِنفرادی کوشش** کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان سن کر مجھ میں **مدنی اِنقلاب** برپا ہو گیا اور میں نے اپنے تمام سابِقہ گناہوں سے توبہ کی اور مجھے **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول مُیسَّر آ گیا۔ تادمِ تحریر **مَیں مدنی اِنعامات پر عمل** کرتے ہوئے روزانہ دو درس دینے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسُول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

www.dawateislami.net

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**" **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی** منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________ **عُمر** ___ **رُکن سے مرید یا طالب ہیں** ______ **خط ملنے کا پتا** ____________

فون نمبر (مع کوڈ) : ______ **ای میل ایڈریس** ____________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** ____________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ___ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی** وہ تفصیلاً اور پہلے کے **عمل کی کیفیت** (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) **مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی** وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے **والی بَرَکات وکرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ''مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)'' کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

www.dawateislami.net

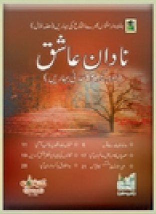

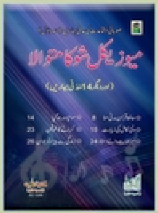

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

امیرِ اہلسنت کے بیانات کی مدنی بہاریں (حصہ 6)

گلوکار کیسے سدھرا؟

(اور دیگر مدنی بہاریں)

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net